Test - 3 . اسلامک سٹڈیز

Tayyaba Batool Batch: 01 ISB

LMS ID: 33186

Q-1

امت اور عصری چیلنجز

تعارف:

دنیا میں اس وقت 1.8 بلین مسلمان موجود ہیں اور مسلم ممالک کی تعداد 57 ہے۔ یہ سب مسلمان ممالک قدرتی وسائل سے مالامال ہیں۔ کچھ میں تیل کے ذخائر موجود ہیں تو کچھ میں ذرخیز زمین، کچھ اپنی صنعت میں مشہور ہیں تو کچھ اپنے معدنی وسائل کی وجہ سے۔ امت مسلمہ کے پاس قدرتی وسائل کی دولت ہونے کے باوجود یہ بے شمار داخلی اور خارجی مسائل کا شکار ہے جن میں اتحادِ ملت کا فقدان، امن عامہ کا مسئلہ، غربت و بے روزگاری، تعلیم کی کمی، سیاسی اور اخلاقی اقدار کا فقدان اور دیگر مسائل اہم ہیں۔ ان تمام مسائل کا حل امت کے اتفاق اور قرآن و سنت کی پیروی میں موجود ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ تمام مسلمان اپنے پاس موجود وسائل کا صحیح استعمال کریں اور دیگر مسلم ممالک سے اچھے تعلقات قائم کریں تاکہ مسلم امہ مل کر دنیا میں اپنا مقام بنا سکے۔

امت کی تعریف:

امت، امہ سے نکلا ہے جو کہ عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں ایک ایسا گروہ جو

CamScanner

کسی ایک نبی کی پیروی کرتا ہو۔ امت سے مراد قوم بھی ہو سکتا ہے۔ یہاں امت سے مراد امتِ مسلمہ ہے جو کہ اسلام کو ماننے والے تمام لوگ ہیں یعنی 57 مسلم ممالک میں موجود 1.8 بلین مسلمان اسلام کی بنیاد پر ایک امت ہیں جو کہ امتِ مسلمہ کہلاتی ہے

امتِ مسلمہ ایک ممتاز امت ہے اور اللہ تعالیٰ نے اس کو بہت نوازا ہے ضرورت صرف اس امر کی ہے کہ یہ اپنی طاقت کو پہچانے اور اتحاد سے کام لے۔
اقبال نے کیا خوب کہا ہے:

سبق پھر پڑھ صداقت کا، عدالت کا، شجاعت کا
لیا جائے گا تجھ سے کام دنیا کی امامت کا

امت مسلمہ کے مسائل:

امت مسلمہ کو داخلی اور خارجی دونوں طرح کے مسائل کا سامنا ہے جن میں سے اہم درج ذیل ہیں:

• اتحاد کا فقدان:

امت مسلمہ کا سب سے بڑا مسئلہ اتحاد کا فقدان ہے جو ان کی طاقت کو مضبوط نہیں ہونے دیتا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں صاف الفاظ میں فرمایا

واعتصمو بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا (آل عمران)

ترجمہ:
اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو اور

تفرقے میں نہ پڑو۔ افسوس اس بات کا ہے کہ مسلمانوں نے اپنی اتحاد کی اہمیت کو محسوس کرنے کی بجائے مغربی طاقتوں کے ساتھ تعلقات کو ترجیح دی جس کے نتائج بہت بری طرح سامنے آ رہے ہیں

• مغربی تہذیبی یلغار:

مغربی تہذیب خود کو دنیا کی بہترین تہذیب قرار دیتی ہے اور مغربی طاقتیں اس کو پوری دنیا بالخصوص مسلمانوں پر رائج کرنے کے خواہش مند ہیں۔ مغرب نے اپنی تہذیب مسلمانوں پر رائج کرنے کے لیے ایک سوچی سمجھی سکیم کے ذریعے کام لیا ہے۔ مغرب نے اپنے ایجنڈا پر عمل کرنے کے لیے پہلے مسلمانوں کو دین سے دور کیا اور اسلام کو میڈیا کے ذریعے انتہا پسند قرار دیا اور بعد ازاں اپنی تہذیب کو خوبصورت بنا کر دنیا کے سامنے پیش کیا۔ مغرب میڈیا کی مدد سے اور مختلف مسلم ممالک سے تعلقات کے ذریعے اپنے ایجنڈا میں بہت حد تک کامیاب ہو گیا ہے۔ مسلم امت کو اپنی اسلامی تہذیب کو دوبارہ سمجھنے کی اور رائج کرنے کی ضرورت ہے۔

بقول اقبال:

اپنی ملت پر قیاس اقوامِ مغرب سے نہ کر
خاص ہے ترکیب میں قومِ رسولِ ہاشمی

۰ امن عامہ کے مسائل :

امت مسلمہ کو درپیش مسائل میں ایک اور اہم مسئلہ امن کی کمی کا ہے۔ تقریباً تمام مسلم ممالک اندرونی یا بیرونی طور پر امن کے مسائل کا شکار ہیں۔ عرب ممالک میں سب سے اہم اس وقت **فلسطین** کا مسئلہ ہے جہاں اسرائیل دنیا کے تمام انسانی حقوق کی پامالی کرتے ہوئے نسل کشی کر رہا ہے۔ فلسطین کے مسلمانوں کو انکی اپنی زمین پر جینے کا حق نہیں دیا جا رہا اور اس سے بھی زیادہ افسوس کی بات یہ ہے کہ امت مسلمہ اس مسئلے پر بھی انتشار کا شکار ہے اور کسی بھی طرح سے حضور ﷺ کی بیان کردہ امت کا مظاہرہ نہیں کر رہے۔ حضور ﷺ کی حدیث ہے۔

مفہوم :"مسلم امت کی مثال ایک جسم جیسی ہے جب کسی ایک حصے کو تکلیف پہنچتی ہے تو تمام جسم اس تکلیف کو محسوس کرتا ہے۔"

۰ اسلاموفوبیا :

مسلم امت کے خارجی مسائل میں ایک اہم مسئلہ اسلاموفوبیا کا ہے۔ تمام مسلمان جو دنیا کے کسی بھی کونے میں موجود ہیں اس مسئلے کا شکار ہیں۔ اس مسئلے سے اسلام کی ساخت بہت کمزور ہوئی ہے کیونکہ مغربی طاقتوں نے مسلمان اور اسلام کا جو نقشہ دنیا کی نظر میں کھینچا ہے وہ بالکل غلط ہے اور

اسکی وجہ سے بہت سے مسلمان اپنے حقوق سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ مثال کے طور پر

"فرانس میں حجاب پر پابندی"

اور ایسے بہت سے واقعات ہیں پچھلے کچھ عرصے میں پیش آچکے ہیں جن میں مغربی ممالک میں موجود مسلمانوں کو نفرت آمیز التفاتات سننے کو ملتے ہیں اور ایک افسوس ناک واقعہ ہیں جو کہ **نیوزی لینڈ میں مسجد پر حملہ** کی صورت میں پیش آیا اسلاموفوبیا کی وجہ سے ہی تھا۔ اس واقعہ میں درجنوں مسلمان اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔

داخلی مسائل:

• تعلیم کی کمی:

تمام امت مسلمہ میں جو ایک مسئلہ داخلی طور پر موجود ہے وہ تعلیم کی کمی ہے۔ تمام مسلمان ممالک میں جتنے بھی اچھی ڈگری لوگ موجود ہیں اتنے صرف جاپان میں موجود ہیں۔ تعلیم کی کمی کی وجہ سے امت مسلمہ کو بین الاقوامی سطح پر وہ مقام نہیں مل پایا جو مل سکتا تھا۔ اسلام تو تعلیم پر بہت زور دیتا ہے یہاں تک کہ اسلام کا آغاز بھی پڑھنے سے ہوا۔

اقراء باسم ربك الذی خلق

پہلی وحی یہاں سے شروع ہوئی۔ تو امت مسلمہ کو چاہیئے کہ تعلیم پر خاص توجہ دیں۔

• فرقہ واریت :

مسلم ممالک میں فرقہ واریت بہت زیادہ بڑھ گئی ہے اور المیہ یہ ہے کہ مسلمان مسلمان کا دشمن ہو گیا ہے جس کا فائدہ مغرب خوب اٹھا رہا ہے شیعہ بلاک تنا کر سنی بلاک کو نقصان پہنچا رہا ہے اور سنی بلاک کے ذریعے شیعہ بلاک کو
قرآن مجید میں ہے

اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو۔ اس سے تمہاری طاقت پست ہو جائے گی ۔

• امت مسلمہ کے داخلی اور خارجی مسائل کا حل :

• اسلامی اتحادی تنظیم کا موثر انتظام :

OIC اس وقت صرف نام کی اتحادی تنظیم ہے اس میں مختلف بلاکس بن چکے ہیں جو مل کر Lobbying کرتے ہیں اور ان کے فیصلے مغربی ممالک کی خواہشات کے مطابق ہوتے ہیں ۔ OIC اپنی روح کھو چکی ہے کیونکہ مسلم امت کے مسائل کا کوئی اچھا حل دینے سے قاصر رہی ہے ۔ ابھی فلسطین کے معاملے پر بھی کچھ ٹھوس نہیں کیا ۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ

OIC کو موثر بنایا جائے اور تمام مسلم ممالک کے فائدے کے لیے اس پلیٹ فارم کو استعمال کیا جائے نہ صرف یہ بلکہ UN میں بھی OIC کو مستقل ممبر کی سیٹ دلانے کی جدوجہد کی جائے کیونکہ یہ دنیا کے تمام ممالک کی نمائندہ جماعت ہے۔

• مشترکہ دفاع:

مسلم ممالک (NATO) نیٹو کی طرز پر مشترکہ دفاع کی ایک تنظیم بنا سکتے ہیں جو ان ممالک میں امن و امان کو قائم رکھنے میں مدد کر سکے۔

• مشترکہ معیشت:

تمام مسلم ممالک EU کی طرز پر مشترکہ معیشت کا نظام بھی بنا سکتے ہیں اس سے ہوگا یہ کہ مسلم ممالک میں غربت کا خاتمہ ہوگا۔ اسلامی نظام کے مطابق ایک کرنسی کے ذریعے تمام مسلم ممالک آپس میں تجارت کر کے انفرادی اور اجتماعی طاقت کو بڑھا سکتے ہیں۔

• حاصل بحث:

امت مسلمہ کے تمام مسائل کا حل آپسی اتحاد اور قرآن و سنت کے اصولوں کی پیروی میں ہے۔ مغرب کی سبھی طاقتوں کو زیر کرنے کے پہلے مسلمانوں کو اپنے اندرونی اور بیرونی مسائل اتحاد سے حل کرنے ہوں گے